حمد باری تعالیٰ

نہ ہی تجھ سا کوئی ہے خیر خواہ نہ ہی تجھ سا کوئی رفیق ہے
نہ ہی تجھ سا کوئی ہے آسرا نہ ہی تجھ سا کوئی شفیق ہے

تو ہی رہنمائے عظیم ہے تو حلیم ہے تو رحیم ہے
تیری شان میں ہے لکھا ہوا تو ہی بے نیاز و کریم ہے

کیا تو نے پیدا جہان کو تیری حکمتوں میں کمال ہے
تو علیم ہے تو خبیر ہے کہاں تیری کوئی مثال ہے

یہ عجیب ہے کہ ہر ایک چیز کا جوڑا جوڑا بنا دیا
دی ہے آدمی کو یہ برتری کہے جتنا اس سے سوا دیا

یہ زمین تیری بنی ہوئی کیئے تو نے پیدا سب آسماں
یہ جہاز سارے جہان کا تیرے حکم سے ہے رواں دواں

تری رحمتوں سے جہان اور جہانیوں کا وجود ہے
کسے سرکشی کی مجال ہے یہاں ہر شے سر بہ سجود ہے

تیرا فضل چاہیے ہے ہر کوئی گو امیر ہے یا غریب ہے

تیری بخششوں پہ نگاہ رکھے کوئی دور ہے کہ قریب ہے

مجھے ظلمتوں سے نکال لے مرے اثم سارے معاف کر

ہے صدیق سجدے میں کہہ رہا مری راہ روشن و صاف کر

کتاب ۔۔۔ کمال طور

مصنف ۔۔۔۔ محمد صدیق بن اللہ دتہ

انتخاب ۔۔۔۔ سید لبید غزنوی

آواز ۔۔۔۔۔ سید لبید غزنوی